

Naturally, the brunt of the interest being charged for educational loans is borne squarely by the economically under privileged people. That too, to the extent of 11.5 per cent, is being charged by the Banks, whereas these families can enjoy only a low interest rate of 5.7 per cent even on a long-term deposit in a scheduled Bank. Hence, a peculiarly anomalous situation exists, to the detriment of the interests of the common people. The State, as such, should ideally be responsible for basic amenities of life like education, health, shelter, water, etc. In the given circumstances, when the State is shying away from shouldering the responsibility, it must take care of the existing interest differential to mitigate the genuine difficulties being faced by the poor, lower middle class families of the country.

### **Miserable working conditions in ship breaking yard in the country**

**मौलाना ओबैदुल्लाह खान आज़मी (मध्य प्रदेश) :** थैंक्यू सर, मैं आपके तवस्सुत से इस पार्लियार्मेंट और हुक्मत का ध्यान देश के शिप ब्रेकिंग याड़ों में काम करने वाले मजदूरों की बदहाली और शिपब्रेकिंग से माहौल को होने वाले खतरात की तरफ ध्यान दिलाना चाहता हूँ। समुद्री जहाजों को तोड़कर उन्हे रि-साइकल करने वाले इन याड़ों में हर इन्सानी और माहौलियाती कानून की धज्जियां बिखेरी जाती हैं। गुजरात के भावनगर जिले में वाके अलंग इसकी बदतरीन मिसाल है। यहां जहाजों को तोड़ने के लिए न तो कोई हाई-टेक मशीनरी इस्तेमाल की जाती है और न ही यहां काम करने वाले गरीब मजदूरों की सेफ्टी का कोई इन्तजाम है। नतीजे में अलंग में आए दिन हादसात होते रहते हैं जिनमें अब तक सैकड़ों मजदूर अपनी जानें गंवा चुके हैं। यहां हर महीने कम से कम पांच मजदूर अपनी जान से हाथ धोते हैं। उन्हें कोई हिफाजती सामान नहीं दिया जाता। चालीस हजार से ज्यादा मजदूर अपने नंगे हाथों से जहाजों को तोड़ते हैं। तेल और गैस के पाइपों को गैस टार्चों से काटते वक्त कई बार पाइप फटने से वे बुरी तरह जख्मी भी हो जाते हैं। गैसों से घिरे रहने की वजह से वे मुखतलिफ किस्म की बीमारियों का शिकार होते हैं। हाल ही में खबर छपी है कि फ्रैंच नेवी का रिटायर्ड जहाज तोड़ने के लिए अलंग लाया जा रहा है। क्लेमोनसो नामी इस जहाज में हजारों किलोग्राम जहरीले मादलों के अलावा 270 टन एसबेस्टोस भी हैं जिसकी वजह से कई मुल्कों ने इस जहाज को अपने यहां तोड़ने की इजाजत नहीं दी थी। इसलिए हुक्मत से मेरा मुतालबा है कि क्लेमोनसो और इस किस्म के हर जहाज को हिन्दुस्तान में दाखिल होने की इजाजत सिर्फ इसी शर्त पर दी जानी चाहिए कि उन्हें हर किस्म के जहरीले मादलों से पाक करके ही यहां भेजा जाएगा। मेरा यह भी मुतालबा भी है कि अलंग और दूसरे शिप ब्रेकिंग याड़ों में मजदूरों और माहौल की हिफाजत के लिए सभी कानूनों को सख्ती से लागू किया जाए।

سار، میری ایک ریکوئیسٹ آپسے ہے کہ ہم لوگ جو سپیشل میں شن کرتے ہیں ہاؤس میں یہ کوئی دیوار نہیں ہوتی، اس میں ہوکومت کی نوٹیس لے لیتی ہے اور لوگوں کے مسالے کو حل کرنے کے لیے ہوکومت کی کامیابی حاصل کرتی ہے، ہوکومت کو مسٹر ران پالیسی مینٹ کو جرور باتلانا چاہیے اور سپیشل میں شن کا دھان رکھنا چاہیے।

مولانا عبد اللہ خان عظیمی ”مدھیہ پرولیش“ : تھیک یوسر، میں آپ کے تو سط سے اس پارلیمنٹ اور حکومت کا دھیان دلیش کے شپ برینگ یارڈوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی بندھائی اور شپ برینگ سے ماحول کو ہونے والے خطرات کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ سندھی جہازوں کو توڑ کر انہیں ری سائیکل کرنے والے ان یارڈوں میں ہر انسانی اور ماحولیاتی قانون کی وجہیں بکھیر جاتی ہیں۔ گجرات کے بھاوج گریٹلے میں واقع انگ اس کی بدترین مثال ہے۔ یہاں جہازوں کو توڑنے کے لئے نہ تو کوئی ہائی لیک مشینری استعمال کی جاتی ہے اور نہ ہی یہاں کام کرنے والے غریب مزدوروں کی سیفیت کا کوئی انتظام ہے۔ نتیجہ میں انگ میں آئے دن حادثات ہوتے رہتے ہیں جن میں اب تک یکروں مزدوروں اپنی جانیں گنو اچکے ہیں۔ یہاں ہر مہینے کم سے کم پانچ مزدوروں کی جان سے ہاتھ دھوتے ہیں۔ انہیں کوئی حفاظتی سامان نہیں دیا جاتا۔ چالیس ہزار سے زیادہ مزدوروں نے نگے ہاتھوں سے جہازوں کو توڑتے ہیں۔ تیل اور گیس کے پائپوں کو گیس ٹارچوں سے کامنے وقت کی بار پاپ پھٹنے سے وہ بری طرح زخمی بھی ہو جاتے ہیں۔ گیسوں سے گھرے رہنے کی وجہ سے وہ مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ حال ہی میں خبر چھپی ہے کہ فرشخ نبوی کارٹنائزڈ جہاز توڑنے کے لئے انگ لایا جا رہا ہے۔ کلیموں سوپ نامی اس جہاز میں ہزاروں کلوگرام زہر میلے مادوں کے علاوہ ۲۷۰ اس بیسوں بھی ہے جس کی وجہ سے کئی ملکوں نے اس جہاز کو اپنے یہاں توڑنے کی اجازت نہیں دی تھی۔ اس لئے حکومت سے میرا مطالبہ ہے کہ کلیموں سو اور اس قسم کے ہر جہاز کو ہندوستان میں داخل ہونے کی اجازت صرف اسی شرط پر دی جانی چاہیے کہ انہیں ہر قسم کے زہر میلے مادوں سے پاک کر کے ہی یہاں بھیجا جائے گا۔ میرا یہ بھی مطالبہ ہے کہ انگ اور دوسرے شپ

[ ] Transliteration in Urdu Script.

بریکنگ پارڈوں میں مزدوروں اور ماحول کی حفاظت کے لئے کبھی قانونوں کوختی سے لاگو کیا جائے۔  
سر، میری ایک رکویٹ آپ سے ہے کہ ہم لوگ جو ایشل مینشن کرتے ہیں ہاؤس میں یہ کوئی دیواری گل بھر نہیں ہوتی، اس میں حکومت کیا نوٹس لیتی ہے اور لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کے لئے حکومت کیا کامیابی حاصل کرتی ہے، حکومت کو ممبران پارلیمنٹ کو ضرور بتانا چاہئے اور ایشل مینشن کا دھیان رکھنا چاہئے۔

﴿ ختم شد ﴾

**THE VICE- CHAIRMAN (PROF. P.J. KURIAN):** That is for the Government to take note of.

**SHRI JAIRAM RAMESH (Andhra Pradesh):** Sir, You should direct the Government.

**THE VICE-CHAIRMAN (PROF. P.J.KURIAN):** That is what I said -- that is for the Government to take note of. There is an implied direction in that.

#### **Demand for expansion of rail services in the State of Jharkhand**

**شیعیان مارٹ (جھارخانڈ) :** عوامی سماں اور ایکٹویٹیوں کی دلیل اس سے ہے کہ جھارخانڈ راجہ کی راجधانی رانچی اور دیلیلی کے بیچ یا تریوں کے آواگامن میں بہت وڑکی ہو گیا ہے۔ رانچی اور دیلیلی کے بیچ چلنے والے ہواہ جہاں میں جگہ میلنا کٹھن ہے اور ہمسہ پریکشا۔ سوچی رہتی ہے۔ اسی ترہ سے راجधانی ایکسپریس میں بھی بھیڑ رہتی ہے۔ اسیلے راجधانی ایکسپریس کو بھی رانچی اور دیلیلی کے بیچ سپاہ میں کام سے کام تین دن چلا�ا جائے۔ اسکی گھوشنہ تو کی جا چکی ہے، لیکن پریچالن آرامش نہیں ہو آئے۔

اسکے انتیریکت رانچی اور چتیسگढ کی راجधانی راپور کے بیچ سوڈھی ریل سےوا شروع کی جانی چاہیے۔ راپور ایک مہات्व پورا یا واسایک کے نہ ہے۔ رانچی اور راپور کے بیچ حال میں وائیسےوا بھی آرامش کی گئی ہے، جیسے اچھا ریسپونس میل رہا ہے۔ اسیلے رانچی اور راپور کے بیچ یا تریوں کی کمی نہیں رہے گی۔ اتھر: راجسٹر کی دوستی سے بھی رانچی۔ راپور ٹرین سےوا فایادہ ماند رہے گی۔